بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ✦ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۳ | پیر ۲۹ ذی قعدہ ۱۴۰۴ھ ؛ ۲۷ ظہور ۱۳۶۳ ہش ؛ ۲۷ اگست ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۹۷

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۲۶ ظہور / اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ پسلیوں کے درد میں پہلے سے افاقہ ہے کمزوری بہت ہے۔

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا فرمائے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں پر دو موتیں جمع نہیں کیا کرتا

یعنی ایک اپنے ہاتھ سے اور ایک دشمن کے ہاتھ سے تاکہ ہنسنے والے ہنسی نہ کریں

جب وہ تضرع اور ابتہال سے اس کی طرف جاتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑ پڑتا ہے:

حق بات یہ ہے کہ اس کی (یعنی خدا کی) سنت تحدید اور شمار سے بلند تر ہے۔ اور اس کی عادات ہیں۔ مگر وہ اپنی بعض عادات دوستوں اور متقیوں کے لئے ترک کر دیتا ہے (پھاڑ دیتا ہے) اور ان کے لئے وہ کچھ ظاہر کرتا ہے جس کا نہ تصور کیا جا سکتا ہے اور نہ دیکھا جا سکتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو اس کے تلاش کرنے والے ناکام رہتے اور اس کی جناب شناخت نہ کی جاتی۔ اور اس کے عاشق حجاب اور پردوں اور نابینائی میں مر جاتے۔ خدا کی قسم اگر خرق عادات نہ ہوتا تو عبادتوں کے ثمرات ضائع ہو جاتے اور اس کے بندے دشمنوں کے فریبوں میں مر جاتے اور دنیا سے انقطاع کر کے اس کی طرف جانے والے دنیا اور آخرت میں خسارہ پاتے اور ان کی جانیں جدائی میں تلف ہو جاتیں اور وہ ایسی حالت میں مرتے کہ ان کی آنکھیں نہ ہوتیں۔ اور ان جیسا کوئی شقی نہ ہوتا اور اللہ ان کی جنت اور ان کی ڈھال ہے اور وہ اس کے لئے اپنا عیش و آرام چھوڑ دیتے ہیں پس وہ دوست ان کو کس طرح چھوڑ سکتا ہے جو اسی کے ہو گئے ہیں۔ بلکہ اس کا فضل دوڑ کر اس کی دستگیری کرتا ہے جو اس کی طرف چل کر آتا ہے۔ خلقت ساری اندھی ہے وہ اس کے اولیاء کو نہیں جانتی پس وہ ان نشانوں سے پہچانے جاتے ہیں جو دوپہر کی طرح چمکتے ہیں.....

..... اور ہمارا معبود ایک اور قدیم ہے اور جو اس میں شک لاوے وہ کافر ہے۔ لیکن وہ باوجود اس کے اپنے برگزیدوں کے لئے نیا بن جاتا ہے اور نئے پیرایوں میں اپنے اولیاء کے لئے نکلتا ہے گویا وہ ایک اور ہی خدا ہے جس کو کوئی نہیں پہچانتا۔ وہ ان کے لئے ایسے کام کرتا ہے کہ جن کی نظیر دنیا میں نہیں مل سکتی۔ مگر وہ خرق عادت اس کے لئے اختیار کرتا ہے جو اس کے لئے اپنی عادتوں کو چھوڑتا ہے اور پاکیزہ ہوتا ہے اور کسی کے لئے نیچے نہیں اترتا مگر اس کے لئے جو نفس امارہ کی سواری سے اتر آتا ہے اور رضاء الٰہی حاصل کرنے کے لئے موت پر سوار ہو جاتا ہے اور اس کی جناب میں گر پڑتا ہے اور نفس کے جذبات کو جلا ڈالتا اور مٹا دیتا ہے۔ وہ اپنی عادتوں کو مبدلین کے لئے بدلتا ہے اور نئے بننے والوں کے لئے نیا بنتا ہے اور جو فنا ہو جائے اس کو نیا وجود دیتا ہے۔ یہی ہر مومن کا مقصود ہونا چاہیئے۔ اور جس نے یہ نہیں دیکھا اس نے کچھ نہیں دیکھا اور وہ اپنے منقطع بندوں کے لئے عجیب عجیب قدرتیں ظاہر کرتا ہے اور (باقی صفحہ پر)

○ میرے بھائی سید برکات احمد صاحب کا ۶ اگست کو کینسر سنٹر نیویارک میں جو دنیا کا سب سے بڑا کینسر کا ہسپتال ہے چوٹی کے ماہرین نے مثانہ کے کینسر کے لئے آپریشن کیا لیکن کینسر بہت پھیل چکا تھا۔ اس لئے مثانہ نہیں نکالا اور آپریشن جلد ختم کر دیا۔ چھ ماہ کے لئے کیموتھراپی بجلی کی خاص شعاعوں سے علاج تجویز کیا ہے۔ بظاہر شفا بہت مشکل نظر آتی ہے۔ لیکن شافیٔ مطلق خدا تعالیٰ کے لئے تو کچھ مشکل نہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں انتہائی عاجزانہ اور دردمندانہ درخواست ہے کہ اپنے اس بھائی کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(سیدہ نسیم سعید۔ راولپنڈی)

○ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مربی انگلستان کے والد محترم چوہدری محمد یوسف صاحب صدر جماعت احمدیہ مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ پر اسٹیٹ گلینڈز بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اس کے ساتھ انہیں دل کی تکلیف ہے۔ ان دنوں یو۔سی۔ایچ لاہور میں داخل ہیں۔ ۷ اگست کو ڈاکٹر صاحبان میجر آپریشن کرنے والے تھے کہ ماہر امراض قلب نے آپریشن سے منع کر دیا۔ اب دواؤں سے علاج جاری ہے۔ خاندان حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ شافیٔ مطلق کامل دعا جلد شفا بخشے اور بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد الیاس ظفر۔ مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ)

○ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ عزیزہ ناصرہ کوکب سلمہا بنت مکرم شیخ عبد المنان صاحب (نائب امیر امانت تحریک جدید) کی تقریب رخصتانہ ہمراہ برادرم مکرم عبد الوحید خالد صاحب ابن مکرم مولوی عبد المجید صاحب (کراچی) مورخہ ۲۷ جولائی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوئی۔ عزیزہ مکرم شیخ عبد الرحمٰن صاحب کپورتھلوی کی پوتی اور مکرم حضرت

(باقی صفحہ پر)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ ذی قعدہ ۱۴۰۴ھ

۲۷ ظہور ۱۳۶۳ ہش

"وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ"

(یوسف آیت ۲۲)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کا افسوس اور ملال کے رنگ میں بار بار ذکر کیا ہے کہ اس نے گم کردہ لوگوں کو دوبارہ راہ راست پر لانے کے لئے جتنے بھی مامور بھیجے۔ لوگوں نے ان کی انتہائی شدید مخالفت کی اور انہیں طرح طرح کی اذیتوں کا نشانہ بنایا۔ ہر چند کہ مامورین الٰہی دلائل اور نشانات کے ساتھ مبعوث ہوتے تھے۔ لیکن لوگ نہ تو نشانات کو خاطر میں لاتے تھے اور نہ دلائل ہی کا کوئی اثر قبول کرتے تھے وہ ایک ہی رٹ لگائے جاتے تھے کہ یہ مدعی ماموریت ہمیں ہمارے آبائی مسلک سے برگشتہ کر کے گمراہ کرنا چاہتا ہے۔

آبائی مسلک کی سچ تو محض ایک بہانہ ہوتی تھی۔ ان کا آبائی مسلک خود گمراہی کا آئینہ دار ہوتا تھا تاہم اس کے ساتھ ان کی وابستگی زبان و کلام تک ہی محدود ہوتی تھی۔ ورنہ فی الاصل عمل کرنے کے لئے وہ اس پر بھی آمادہ نہ تھے۔ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی اور اسکی زینتوں کے دلدادہ ہونے کے باعث سراسر بے قید زندگی گزارنا چاہتے تھے۔ اس لئے مامورین الٰہی کا وعظ اور انذار و تبشیر انہیں سخت ناگوار گزرتا تھا۔ وہ یہ تو کہہ نہیں سکتے تھے کہ ہم مادر پدر آزاد رہ کر اباحتی زندگی گزارنا چاہتے ہیں اس لئے غلط آبائی مسلک کی آڑ لے کر ہر مامور من اللہ کی آواز کو دبانے اور اس کی مخالفت کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ایسی گم کردہ راہ قوموں کی اس ذہنیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ دنیا میں تو ان کی یہ دھوکہ دہی ان کے اپنے خیال کے مطابق ایک وقت تک چل جاتی ہے لیکن جب قیامت کے روز وہ ہمارے سامنے پیش ہوں گے تو انہیں اپنے اصل جرم کا اقرار کرتے ہی بن پڑے گی۔ اباحتی زندگی گزارنے کی دلی خواہش کو چھپانا ان کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اصل جرم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ وَیُنْذِرُوْنَکُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا ؕ قَالُوْا شَھِدْنَا عَلٰٓی اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْھُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَشَھِدُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ اَنَّھُمْ کَانُوْا کٰفِرِیْنَ ۝

(الانعام آیت ۱۳۱)

ترجمہ:۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تم میں سے (ہی) تمہارے پاس رسول نہیں آئے جو تمہیں میری آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں آج کے دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہم اپنے خلاف (خود) گواہی دیتے ہیں اور دنیوی زندگی (کی طلب) نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا تھا۔ اور انہوں نے اپنے خلاف (آپ یہ) گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

ایسی گم کردہ راہ قوموں اور ان کے افراد کا اصل مرض ایک ہی تھا اور وہ یہ کہ وہ دنیوی زندگی اس کی زینتوں اور اس کے لہو و لعب اور عیش و آرام کی طلب کے پیچھے پڑے ہوئے تھے جس کی وجہ سے ان میں معاشرتی برائیاں (چوری ڈاکہ زنی۔ قتل و غارت گری، اغوا، فحاشی، حرام ذرائع سے زیادہ سے زیادہ مال حاصل کرنے کی ہوس، دروغگوئی۔ الزام تراشی، فتنہ پروری، فساد انگیزی وغیرہ) جنگل کی آگ کی طرح پھیلی ہوئی تھیں۔ زندگی کے اس طور طریق کو بدلنے کے لئے وہ تیار نہ تھے۔ اسی لئے وہ مامورین الٰہی کی مخالفت پر کمربستہ ہو جاتے تھے ان کے خلاف ظلم کا بازار گرم کرنے میں بھی انہیں کوئی عار نہ ہوتی تھی۔ ان پر کسی وعظ و نصیحت، دلیل یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے نشان کا اثر ہوتا ہی نہ تھا۔ اس صورت حال میں ہر مامور من اللہ کا آخری چارہ کار یہ ہوتا تھا کہ وہ انہیں کہہ دیتا۔

یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَکُوْنُ لَہٗ عَاقِبَۃُ الدَّارِ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(الانعام آیت ۱۳۶)

ترجمہ:۔ اے میری قوم تم اپنے طریق پر عمل کرو میں بھی (اپنے طریق پر) عمل کروں گا پھر تم جلدی ہی معلوم کر لو گے کہ اس گھر (یعنی دنیا) کا انجام کس کے حق میں ہوتا ہے (اتنا یاد رکھو کہ) ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

ایسے لوگ دہرے ظلم کے مرتکب ہو رہے ہوتے تھے ایک تو وہ کلمہ تو اپنے خود ساختہ آبائی مسلک کا پڑھتے لیکن چلتے تھے شیطان کے نقش قدم پر جن ہر قسم کی بے ایمانی اور فحاشی کا بے دھڑک ارتکاب کر رہے ہوتے اور اس طرح خود اپنی جان پر ظلم کر رہے ہوتے تھے۔ دوسرے وہ حق اور اہل حق کی مخالفت کر کے ان پر طرح طرح کے مظالم ڈھا رہے ہوتے تھے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ خدا تعالیٰ ایسے ظالموں کو کامیاب ہونے دیتا۔ ہمیشہ حق کے دشمن اپنے اس دہرے ظلم کی وجہ سے اپنی مخالفانہ سرگرمیوں میں ناکام اور مامورین الٰہی اور ان کے متبعین اپنی ظاہری کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود غلبہ حق کے مقصد میں کامیاب ہوتے رہے کیوں نہ ایسا ہوتا اور ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر رکھا ہے کہ

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝

(المجادلہ آیت ۲۲)

اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول (ہی) غالب آئیں گے۔ اللہ یقیناً طاقتور اور غالب ہے۔

- تضمین -

قرطِ غم سے دل ہمارا پارا پارا ہو گیا
یعنی اب ہر آنے والا غم گوارا ہو گیا
اور بھی نزدیک کشتی سے کنارا ہو گیا
اب فقط اپنا خدا اپنا سہارا ہو گیا
"جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہو گیا
آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا"

درد کی شدت سوا ہوتی تو ہے پہلے پہل
ہولے ہولے دل اسی تلخی سے جاتا ہے بہل
عشق کے پہلو میں آپ آتا ہے پھر حسنِ ازل
"شکر للہ مل گیا ہم کو وہ لعلِ بے بدل"
اپنا ہر سر اشکِ غم گردوں کا تارا ہو گیا
"کیا ہوا گر قوم کا دل سنگِ خارا ہو گیا"

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجوقتہ نمازوں کا فلسفہ

انگلستان کا ایک پُر لطف واقعہ

طرابلسی فاضل حسین بن محمد الجسر کی رائے

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بیان فرمودہ حکمت اور ارشاد مبارک

(محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت)

-(۱)-

جناب الٰہی کی طرف سے روزانہ پانچ نمازیں فرض کئے جانے کا پس منظر کیا ہے؟ اس اہم سوال کا جواب مختلف زاویہ نگاہ سے دیا جاسکتا ہے اور دیا گیا ہے۔ مثلاً مولانا عبدالمجید سالک مرحوم مدیر انقلاب (۱۸۹۴ء - ۱۹۵۹ء) کے نزدیک "پانچ نمازوں کا فلسفہ یہی ہے کہ روح کو پیہم غذا ملتی رہے اور انسان چند گھنٹے کے لئے بھی اللہ اور رسولؐ کی پاکیزہ تعلیم سے غافل نہ ہونے پائے" موصوف اس سلسلہ میں حسب ذیل نہایت پاکیزہ لطیفہ سنایا کرتے تھے کہ:۔

"ایک مسلمان مبلغ جب پہلے پہل یورپ گیا اور اس نے انگلستان میں تبلیغ اسلام شروع کی تو ایک دن کا واقعہ ہے کہ ایک انگریز عورت اس کے پاس آئی دوران گفتگو میں اس نے کہا کہ اسلام میں اور سب باتیں تو ٹھیک ہیں اور نیکی کے رستے پر رہنمائی کرتی ہیں۔ لیکن یہ پانچ دفعہ نماز پڑھنا بے حد مشکل ہے اور میرے نزدیک غیر ضروری بھی ہے۔ مبلغ اسلام نے جواب میں کہا کہ معزز خاتون آپ دن رات میں کتنی دفعہ کھانا کھاتی ہیں؟ اس نے جواب دیا یہی کوئی پانچ چھ دفعہ علی الصبح "بیڈ ٹی"۔ پھر ناشتہ۔ ایک بجے کے قریب لنچ۔ تیسرے پہر چائے پھر رات کو ڈنر۔ مبلغ اسلام نے کہا کہ جس طرح جسم کو دن رات میں پانچ دفعہ غذا چاہیئے۔ اسی طرح روح کو بھی غذا مطلوب ہے۔ آپ لوگ جسم کی ضرورت کی طرف تو پوری توجہ کرتے ہیں لیکن روح کو اس کی غذا نہیں دیتے یہی وجہ ہے کہ آپ لوگ روح کے مریض اور کمزور ہیں آپ کو کبھی یہ خیال نہیں آتا کہ دن میں پانچ دفعہ کھانا کھانا کس قدر تضیع اوقات ہے۔ انگریز خاتون اس دلیل سے بے حد متاثر ہوئی۔ پھر مبلغ اسلام نے کہا کہ آپ نے دیکھا روح کے لئے صبح کی چائے میں صرف دو منٹ اور دو فرض ہوتے ہیں یعنی ناشتہ کی طرح مختصر۔ پھر بعد دوپہر لنچ ہوتا ہے جس میں بارہ رکعتیں ہیں۔ تیسرے پہر کی چائے میں پھر وہی چار رکعتیں۔ پھر شام کے وقت مختصر سا ناشتہ سات رکعتوں کا اس کے بعد رات کو روح کا ڈنر ہوتا ہے یعنی عشاء کی نماز میں سترہ رکعتیں ادا کرنی پڑتی ہیں۔ سنا ہے کہ محض اس دلیل سے متاثر ہو کر وہ خاتون مسلمان ہو گئی۔"

("اسلام اور مسلمان" صفحہ ۲۵-۲۶ از مولانا عبدالمجید سالک۔ ناشر قومی کتب خانہ ریلوے روڈ لاہور اشاعت نومبر ۱۹۵۰ء)

-(۲)-

عرب ذہن اس اہم مسئلہ کے بارہ میں کیا سوچتا ہے اس کا فقط ایک مثال کافی ہوگی، طرابلس الشام کے فاضل ادیب حسین بن محمد بن مصطفی الجسر (۱۸۴۵ - ۱۹۰۹ء) "الرسالۃ الحمیدیہ" کے صفحہ ۶۹ تا ۷۱ میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

ترجمہ:۔ "پھر چونکہ انسان جب سو کر جاگتا ہے تو گویا وہ مر کر زندہ ہوتا ہے۔ کیونکہ سونا بھی اس اعتبار سے کہ آدمی کے حواس احساس کرنے کے معطل رہتے ہیں مرنے ہی کی مثل ہے اور وہ دیکھتا ہے کہ خدا نے اس کو اس حالت سے جو موت کے مشابہ ہے اٹھا کر کھڑا کیا اور اپنے کاروبار میں ہاتھ پیر ہلانے اور دماغی قوت سے کام لینے کی وجہ سے جو کچھ اس کی قوتوں میں ضعف ہو چلا تھا اس نیند سے اس کی تلافی کر دی کہاں تو وہ بالکل تھکا ماندہ سویا تھا اور اٹھنے کے وقت اس کا سارا کسل دور ہو گیا۔ طبیعت خوش اور بشاش ہو گئی۔ علاوہ اس کے خدا نے اس کو سونے کی حالت میں تمام موذی چیزوں سے بھی محفوظ رکھا۔ اور اس کا کھانا بخوبی ہضم کر کے اس کو ایسی عجیب و غریب صورت سے جس کے سمجھنے میں عقل چکر میں آجاتی ہے جزو بدن بنا دیا اور اس کو اس کا پتہ بھی نہ لگا کہ فعل انہضام نے کیونکر انجام پایا اور اس سے اس کو کیا کیا فائدے پہنچے اور کون کون سی مضر چیزیں دفع ہوئیں۔ اس کی غایت درجہ کی کوشش یہ تھی کہ اس نے کھانا نگل کر معدہ میں پہنچا لیا تھا اور اس طرح سے اس نے کھانے کی لذت حاصل کر لی تھی۔ اس کے بعد ہضم وغیرہ کا خیال بھی اس کے دل میں نہ گذرا تھا صرف ان فوائد پر کیا موقوف ہے نیند سے اور بھی بہتیرے فائدے حاصل ہوتے ہیں اور خدا کی کتنی ہی بے شمار نعمتیں پائی جاتی ہیں کہ جو سب تحریر و تقریر میں آ ہی نہیں سکتیں اس لئے اس کے ذمہ یہ بات ضروری ہو گئی کہ بیدار ہونے کے ساتھ ہی خدا کا شکر ادا کرنے کی غرض سے نماز پڑھے چنانچہ وہ اسی وجہ سے صبح کی نماز ادا کرتا ہے پھر جب آدھا دن گذر جاتا ہے اور خدا کے اس پر بڑے بڑے احسانات ہو لیتے ہیں مثلاً یہ کہ خدا زمین کو تاکہ اسے اپنی معاش کی راہیں صاف نظر آنے لگیں روشن کر دیتا ہے اس کے حواس کو تقویت پہنچا دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ نافع اور مضر چیزوں میں تمیز کر لیتا ہے اس پر کسب معاش کے ذریعے آسان ہو جاتے ہیں۔ اس کو غذا مل چکتی ہے کوئی کہاں تک بیان کرے اس کے علاوہ بھی بے انتہا احسانات خدا کی جانب سے اس پر ہو لیتے ہیں اس وقت بھی اس کے ذمہ خدا کا شکر کرنا لازمی امر ہو جاتا ہے پس وہ ظہر کی نماز ادا کرتا ہے پھر جب دیکھتا ہے کہ دن چلنے لگا اور ختم ہونے کے قریب آ گیا اور اس عرصہ میں خدا کے بڑے بڑے احسانات اس پر ہو چکے اور اس نے اپنے کاموں سے فارغ ہو کر اپنے مکان کی طرف لوٹنے کا ارادہ کیا تو اس وقت بھی اس پر اس خدمت کی بجا آوری واجب ہو جاتی ہے اور پھر وہ عصر کی نماز ادا کرتا ہے۔ اس کے بعد جب دیکھتا ہے کہ دن ختم ہو گیا اور رات آ پہنچی جس میں کہ اسے راحت نصیب ہو گی اور یہ بات نہ ہوئی کہ ہمیشہ دن ہی رہتا جس میں اسے راحت و آرام کرنے کا موقع ہی نہ ملا تھا۔ بلکہ وہ بخیر و خوبی ختم ہو گیا تو اس پر اس وقت بھی یہ امر ضروری ہو جاتا ہے کہ خدا کی عبادت کی طرف پھر متوجہ ہو جائے جو کہ اس کے لئے عین سعادت کا باعث ہے پس وہ نماز مغرب ادا کرتا ہے پھر جب چاروں طرف تاریکی چھا جاتی ہے اور سونے کا وقت آ پہنچتا ہے اور وہ خیال کرتا ہے کہ جو نعمتیں صبح سے لے کر اب تک اس پر ہوتی رہیں ان کا شکر ادا نہ کر سکا اور جو کچھ طیبات اس نے کی بھی اس سے سو حصوں میں سے ایک حصہ بھی شکر کا ادا نہیں ہوا اور دیکھتا ہے کہ خدا کا اس وقت کو پیدا کرنا بھی کہ جس میں بہت اچھی طرح سے آرام کیا جا سکتا ہے اس کی بے شمار نعمتوں سے ایک بہت ہی بڑی نعمت ہے اور پھر وہ بھی اس حالت میں جبکہ اسے کسی کا خوف نہ ہو اور اپنے مکان میں نہایت ہی نرم بچھونے پر اسے آرام کرنا نصیب ہو پس وہ عشاء کی نماز ادا کرنے لگتا ہے تاکہ خدا کا جو کچھ شکر ادا ہو سکے اتنا ہی ادا کر دے پورے طور سے شکر ادا کر کے سبکدوش ہو جانا تو ساری عمر صرف کرنے پر بھی ممکن نہیں ہے چاہے وہ ہزار عبادت کرے رات و دن بلکہ ہر لحظہ عبادت ہی میں مصروف رہے لیکن اس کی عظمت و بے شمار نعمتوں کے مقابلہ میں ہمیشہ عاجز اور قاصر ہی سمجھا جائے گا۔" (ترجمہ مولانا سید محمد اسحٰق علی صاحب سابق مدرس جامع العلوم کانپور)

-: (۳) :-

بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود نے پنجوقتہ نمازوں کا جو عظیم الشان فلسفہ بیان فرمایا ہے وہ ایک منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ اور خدائے ذوالجلال کی عظمت و جبروت اور حکمت کے نقطۂ نگاہ سے شریعت طریقت اور حقیقت تینوں کی ترجمانی کرتا ہے چنانچہ حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ:-

"نماز کے واسطے جو پانچ وقت مقرر کئے گئے ہیں اس میں بھی ایک حکمت ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان پر پانچ حالتیں وارد ہوتی ہیں اس کے مطابق پانچ نمازیں رکھی گئی ہیں حالت اوّل زوال سے شروع ہوتی ہے اس سے پہلے انسان اپنے آپ کو غنی سمجھتا ہے اور طاقتور جانتا ہے اور روز روشن کی طرح اس کے تمام امور ایک جلوہ رکھتے ہیں اور ان پر کوئی تاریکی نہیں ہوتی وہ اپنے آپ کو غیر محتاج کی طرح خیال کرتا ہے اور ایک پوری راحت اور آرام کی صورت میں اپنے آپ کو دیکھتا ہے اچانک اس پر ایک وقت آتا ہے کہ وہ زوال کے ساتھ ایک مشابہت رکھتا ہے وہ ابتدائے مصیبت کا وقت ہوتا ہے اور دکھ درد اور محتاجی کا احساس شروع ہوتا ہے قبل ازیں اس کو معلوم نہ تھا کہ مجھ پر ایسا وقت آنے والا ہے اچانک بیٹھے بیٹھے یہ حالت شروع ہو جاتی ہے جیسا کہ گھر میں آرام سے بیٹھے ہوئے اچانک کسی کے پاس گورنمنٹ کی طرف سے وارنٹ آتا ہے اور کسی جرم پر طلبی کی جاتی ہے یہ مصیبت کا پہلا مرحلہ ہے اور نماز ظہر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے کیونکہ انسان کی راحت اور جمعیت میں ایک زوال آگیا ہے اس کے بعد وہ عدالت میں حاضر ہوتا ہے اور شہادت اس کے برخلاف گذرجاتی ہے اور اس کو معلوم کرایا جاتا ہے کہ تجھ پر فرد جرم لگایا گیا یہ اُس پر عصر کا وقت ہوتا ہے کیونکہ اس کے سورج کی روشنی میں کمی آگئی ہے اور اس کے نور کی روح کھینچ لی گئی ہے اس کے بعد وہ وقت ہے جبکہ اس کو آخری حکم سنایا گیا کہ تجھے اتنی مدت کی قید ہے یہ وہ وقت ہے کہ اس کا سورج بالکل ڈوب گیا پھر وہ وقت ہے کہ وہ قید خانہ میں داخل ہو گیا اور اس کے اندر بند کیا گیا یہ وقت اس کے واسطے عشاء کا وقت ہے کیونکہ تمام روشنی جاتی رہی اور چاروں طرف سے اس پر تاریکی چھا گئی اور وہ قید خانہ میں پڑا ہے اس لمبی تاریکی کے بعد پھر فجر کا وقت آتا ہے جبکہ وہ قید خانہ سے رہائی پانے لگتا ہے اور دوبارہ اس پر روشنی کا پرتو پڑتا ہے اور اس کے ارد گرد نور چمکتا ہے۔ یہ پانچ اوقات انسان کے حال پر لازم رکھے گئے ہیں۔" (مرآۃ الحقائق حصہ اوّل صفحہ ۱۶)

حضرت اقدس نے "کشتی نوح" میں اسی فلسفہ کو زیادہ زور اور قوت اور تفصیل سے بیان کر کے ارشاد فرمایا ہے:-

"خدا نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ حالتیں دیکھ کر پانچ نمازیں تمہارے لئے مقرر کیں اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کے لئے ہیں پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو تم پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا فل ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضا و قدر تمہارے لئے لائے گا پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔" (کشتی نوح صفحہ ۶۵)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

وقفِ جدید کی وصولی ابھی بہت ہی کم ہے براہ کرم اس طرف فوری توجہ کریں اور جلد از جلد سو فیصد وصولی کریں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم اطفال)

فلک نے ہے دکھایا کیا!!

ہم نے الفت میں تری بار اٹھایا کیا کیا
تجھ کو دکھلا کے فلک نے ہے دکھایا کیا کیا

جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہو گیا
آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا
شکر للہ مل گیا ہم کو وہ لعلِ بے بدل
کیا ہوا گر قوم کا دل سنگِ خارا ہو گیا

(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ سیرت
خود بیان فرمودہ واقعات

خدا کی عظیم قدرت دیکھ کر مجھے رونا آگیا

۲۰ اگست ۱۹۰۶ء کو یک دفعہ نصف حصہ اسفل بدن کا میرا بے حس ہو گیا اور ایک قدم چلنے کی طاقت نہ رہی اور چونکہ میں نے یونانی طبابت کی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھی تھیں اس لئے مجھے خیال گزرا کہ یہ فالج کی علامات ہیں۔ ساتھ ہی سخت درد تھی۔ دل میں گھبراہٹ تھی۔ کروٹ بدلنا مشکل تھا۔ رات کو جب بہت تکلیف میں تھا تو مجھے شماتت اعداء کا خیال آیا مگر محض دین کے لئے نہ کسی اور امر کے لئے تب میں نے جناب الٰہی میں دعا کی۔ موت تو ایک امر ضروری ہے مگر تو جانتا ہے کہ ایسی موت اور بے وقت موت میں شماتتِ اعداء ہے۔ تب مجھے تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ الہام ہوا

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ - اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْزِی الْمُؤْمِنِیْنَ

یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے اور خدا مومنوں کو رسوا نہیں کیا کرتا۔ پس اس خدائے کریم کی مجھے قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اور جو اس وقت بھی دیکھ رہا ہے کہ میں اس پر افترا کرتا ہوں یا سچ بولتا ہوں کہ اس الہام کے ساتھ ہی شاید آدھ گھنٹہ تک مجھے نیند آگئی اور پھر یک دفعہ جب آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ مرض کا نام و نشان نہیں رہا۔ تمام لوگ سوئے ہوئے تھے اور میں اٹھا اور امتحان کے لئے چلنا شروع کیا تو ثابت ہوا کہ میں بالکل تندرست ہوں تب مجھے اپنے قادر خدا کی قدرتِ عظیم کو دیکھ کر رونا آیا کہ کیسا قادر ہمارا خدا ہے اور ہم کیسے خوش نصیب ہیں کہ اس کا کلام قرآن شریف پر ایمان لائے اور اس کے رسول کی پیروی کی اور کیا بدنصیب وہ لوگ ہیں جو اس ذوالعجائب خدا پر ایمان نہیں لائے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۳۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا کا سب سے پہلا جھگڑا

قرآن حکیم کی رو سے اس جھگڑے کے ذکر میں پوشیدہ معارف کا بیان

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ۔ ناظر اصلاح وارشاد ۔ ربوہ

مورخہ ۲۴ اگست کو البیت الاقصیٰ میں خطبہ جمعہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دیا۔ اس خطبے کا ایک حصہ افادۂ احباب کے لیے ذیل میں درج ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

مائدہ آیت ۲۸/۲۹

سورۃ مائدہ کی ان آیات میں بعض بڑی پر حکمت باتیں بیان ہوئی ہیں ہمیں چاہیئے۔ کہ تنازعات کے سلسلہ میں ان حکیمانہ باتوں کو سامنے رکھیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں ۔ چنانچہ دنیا میں سب سے پہلا جھگڑا جس کا علم ہم تک پہنچا اور قرآن کریم کی ان آیات میں مذکور ہے ۔ وہ حضرت آدم علیہ السّلام کے دو بیٹوں کے درمیان تھا ۔

۱ ۔ قرآن کریم اس جھگڑے کا ذکر یوں بھی کر سکتا تھا ۔ کہ ہابیل اور قابیل کے درمیان جھگڑا ہوا مگر قرآن کریم اس کی بجائے اِبْنَيْ آدَمَ فرماتا ہے ۔ یعنی وہ دونوں آدم کے ایک ہی باپ کے بیٹے تھے۔ یہ گویا اس واقعہ کا افسوسناک پہلو تھا کہ ایک ہی باپ کے دو بیٹے ہوں اور آپس میں لڑ پڑیں ۔ قرآن کریم نے اس انداز سے انسانی جذبات کو حرکت دی ہے ۔ کہ لڑنے سے پیشتر اتنا تو سوچ لینا چاہیئے کہ ایک ہی باپ کی اولاد ہو کر آپس میں ایک دوسرے کے حقوق کو تلف کرنا اور ایک دوسرے کا گلا کاٹنا کس قدر افسوسناک اور تعجب انگیز ہے ۔

۲ ۔ دوسرا حکیمانہ سبق یہ ہے ۔ کہ حضرت آدم علیہ السّلام کے بعد سے لے کر آج تک اس جسمانی رشتے کی جڑ اپنی جگہ قائم ہے ۔ اور روئے زمین پر پھیلے ہوئے تمام انسان شجرِ آدم کی ہی شاخیں ہیں ۔ اس لیے آج بھی اگر دو انسان لڑنے جھگڑنے اور مرنے مارنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں ۔ تو وہ اپنے ORIGIN (اصل) کو کیوں بھول جاتے ہیں ۔ بنیادی طور پر تو وہ ایک ہی آدم کی اولاد اور باہمی برابری کے مقام پر ہیں ۔ پھر کیوں ایک دوسرے کو حقیر جانے یا اس کے حقوق چھینے یا خود کو دوسرے پر مقدم جانے ۔

۳ ۔ تیسرا نکتہ یہ ہے ۔ کہ جسمانی رشتوں میں بھی لڑائی جھگڑا انسان کو زیب نہیں دیتا کجا یہ کہ وہ ایک روحانی آدم کے ہی دو فرزند ہوں اور پھر آپس میں دست و گریبان ہو رہے ہوں ۔ یہ روحانی رشتہ ایسا ہوتا ہے ۔ کہ اسکی خاطر جسمانی رشتوں کو قربان کر دیا جاتا ہے ۔ لیکن جو امور جسمانی رشتوں میں افسوسناک دکھائی دیتے ہیں وہ روحانی رشتوں میں زیادہ افسوس اور مذمت کے لائق ہیں ۔ پس آج جہاں کہیں دو احمدیوں میں جھگڑا چل رہا ہے ۔ انہیں اپنے اس روحانی تعلق کی طرف توجہ دینی چاہیئے کہ آج اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے ذریعہ انہیں جسمانی رشتوں سے زیادہ وقیع رشتہ میں پرو دیا ہے وہ کیوں نہیں سوچتے کہ ایک ہی امام کے ہاتھ پر بیعت کر کے وہ لڑائی کا محاذ کھولے ہوئے ہیں ۔ کچھ تو سوچ اور خوف سے کام لیں ۔

۴ ۔ آگے قرآن کریم بتاتا ہے کہ یہ جھگڑا آدم کے دونوں بیٹوں میں کب ہوا ۔؟ اس میں بھی نہایت تعجب انگیز کیفیت کو قرآن کریم سامنے لاتا ہے اور بتاتا ہے ۔ کہ آدم کے دونوں بیٹوں میں یہ جھگڑا اس وقت ہوا ۔ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا یعنی جب وہ قرب کے متلاشی تھے ۔ قرب کی راہوں پر گامزن تھے ۔ اور قُرْبَانًا یعنی ہر قربانی دینے کا عزم کر کے نکلے تھے ۔ گویا شکل واقعہ کی یوں بنتی ہے کہ :

ا ۔ دونوں ہی خدا کے قرب کے متلاشی تھے

ب ۔ اور دونوں ہی ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کا عزم لے کر نکلے تھے ۔

ایسے عالم میں ان کے درمیان جھگڑا اٹھنا گویا اس امر کا ثبوت تھا ۔ کہ قربانی کا عزم کمزور ہے ۔ جو اپنے جذبات اور اپنے نفس کو مارنے اور اس کی قربانی دینے میں ناکام رہا ۔ اس کی دیگر قربانیاں ڈھیروں ڈھیر بھی ہوں تو ان کا فائدہ کیا ؟

مضمون کو آگے بڑھانے سے قبل میں احباب کے سامنے یہ سوال رکھنا چاہتا ہوں ۔ کہ کیا اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے سوا بھی کوئی امر ہمارے پیش نظر تھا ۔ جو ہمیں امام وقت کے قدموں میں لانے کا موجب بنا ؟ ۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں ۔ تو پھر ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم قرآن کریم کے بیان فرمودہ قصہ کو محض تاریخی واقعہ یا "جگ بیتی" کے طور پر کیوں لیں اور اسے "آپ بیتی" کے طور پر لے کر کیوں نہ اس سے عبرت حاصل کریں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی سمجھ اور توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

۵ ۔ "آپ بیتی" کے طور پر قصہ کا ایک اور پہلو سے ہمارے ساتھ نہایت گہرا تعلق بن جاتا ہے اور وہ یوں کہ ظاہری قربانی کا ایک موقعہ ہمیں چند دنوں تک ملنے والا ہے ۔ عیدالاضحیہ کے موقع پر احباب قربانیاں پیش کریں گے ۔ جانور کی گردن پر چھری چلانے سے قبل یہ ضرور جائزہ لیا جائے ۔ کہ اپنی گردن کس حال میں ہے ۔ اگر آدمؑ کے اس بیٹے والی ہماری حالت ہو ۔ کہ ہم بھائی کا خون چوسنے سے گریز نہ کریں ۔ اور اپنے بھائیوں کے بارے میں حسد کی آگ ہمیں اندر ہی اندر آدم کے حاسد بیٹے کی طرح کھا رہی ہو ۔ اور لڑائی جھگڑوں کو ترک کرنے پر ہماری نفسانیت اور انانیت آمادہ نہ ہو رہی ہو ۔ تو پھر معصوم جانور کی گردن پر چھری چلا کر یہ سمجھنا کہ قربانی کا حق ادا کر دیا گیا ۔ یہ پرلے درجے کی سادگی ہوگی بلکہ خود فریبی ! ۔ ہاں اگر تنازعات کو ختم کرنے اور لڑائی جھگڑوں سے دامن بچا کر رکھنے میں ہماری حالت آدم کے اس بیٹے سے ہو ۔ جس نے اپنے بھائی کی ظالمانہ روش دیکھ کر بھی یہ کہا کہ مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۔ تو آپ یقین جانیں کہ قرب آپ نے پا لیا ۔ اور فساد کے داغ سے اپنا دامن بچا لیا ۔

۶ ۔ چھٹا نکتہ اس میں یہ ہے کہ اگر ایک بھائی زیادتی پر آمادہ ہو تو دوسرے بھائی کو سلامتی اور امن کی روش اختیار کرنی چاہیئے ۔ تاکہ باہمی اخوت کا نازک تاگہ ٹوٹنے نہ پائے ۔ اور اس تاگۂ اخوت کو دونوں کھینچنے لگیں گے ۔ تو فوراً ٹوٹ جائے گا اور اگر ایک کھینچنے سے باز نہ آئے مگر دوسرا اس میں جھول اور ڈھیل پیدا کر دے تو امکان ہے ۔ رشتۂ اخوت ٹوٹنے سے بچ جائے ۔ اور یہی اشارہ اس واقعہ میں ہے ۔

۷ ۔ آگے قرآن کریم وہ حکمت بھی بتاتا ہے ۔ کہ نرم رویہ اختیار کرنا اور ڈھیل پیدا کرنا کسی کمزوری کا نشاندہی نہیں کرتا بلکہ اس میں خدا تعالیٰ کا خوف کام کر رہا ہے ۔ جیسے فرمایا إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۔ یعنی رب العالمین نے تو اس کائنات کو بڑی منزلوں سے گزار کر اور انسانیت کو لمبی تربیت دے کر ہمارے سپرد کیا ہے ۔ اور ہم اس کے خوبصورت منظر کو بگاڑ دیں ۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے ۔ پس خدا تعالیٰ کا خوف دامن گیر ہے اس لیے فساد سے گریز اختیار کیا ہے ۔ اور اگر آپ اس نکتہ کی تفصیل میں جائیں ۔ تو تمام قسم کے فسادوں اور جھگڑوں میں خدا تعالیٰ کے خوف کا فقدان نظر آئے گا ۔ انسان کی ہر قسم کی بے باکی تبھی ظاہر ہوتی ہے کہ وہ خدا کے خوف سے عاری ہو جاتا ہے ۔

پس میں تمام احمدی بھائیوں بہنوں سے خدا کے خوف کا واسطہ دے کر درخواست کرتا ہوں ۔ کہ ایک ہی امام کے روحانی فرزند ہو کر اور ایک ہی منزلِ قرب کے راہی ہو کر اور ہر قسم کی قربانی پیش کر دینے کا عزم ظاہر کر کے پھر کیوں ایسا موقعہ دیتے ہیں ۔ کہ ادنیٰ ادنیٰ باتوں پر جھگڑے بلکہ فتنے سر اٹھانے لگیں ۔ ہر قسم کی نفسانیت پر اس طرح چھری چلا دیں ۔ جس طرح ایک جانور کی گردن پر آپ چھری چلاتے ہیں ۔ اصل روح قربانی کی اپنے نفس کی قربانی ہے ۔ اگر کوئی یہ قربانی دینے میں کامیاب ہو جائے ۔ تو جھگڑے یا تنازعے اس سے کوسوں دور رہ جاتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین ۔

بقیہ اخبار احمدیہ

مکرم حبیب الرحمٰن صاحب (مرحوم) سابقون الاولون کی پڑپوتی ہے ۔ اس تقریب میں دیگر احباب کے علاوہ ناظران اور وکلاء صاحبان نے بھی شرکت فرمائی ۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی ۔

۸ اگست ۸۴ء کو مکرم مولوی عبدالمجید صاحب صدر حلقہ مارٹن روڈ (کراچی) نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے ۔ احباب کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

(نعمت اللہ بشارت
رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے عزیزم محمود احمد عاطف ابن مکرم پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف نے ایف۔ایس سی میڈیکل گروپ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ۷۸۶ نمبر حاصل کر کے اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیز کے لیے اور ہم سب کے لیے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آئندہ بھی وہ اپنے فضل سے عزیز کو اپنے اعلیٰ مقاصد میں نمایاں کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین۔ (رضیہ درد۔ ربوہ)

خوشی کی تقریب پر شکرانہ

سیدنا حضرت فضل عمر کی ایک بابرکت تحریک کے نتیجہ میں محترم ملک محمد عبداللہ صاحب نے اپنی بچی عزیزہ بشریٰ نسرین کی شادی کی تقریب جو ۱۹ رجولائی ۱۹۸۴ء کو مکرم مقصود احمد صاحب باجوہ کے ساتھ عمل میں آئی تحریک جدید کو ایک ہزار روپیہ بمد شکرانہ بھجوایا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو نہ صرف فریقین بلکہ ساری جماعت کے لیے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ ان کا نکاح مکرم مولوی سیف الدین احمد صاحب نے دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضروری اعلان

نصرت انڈسٹریل سکول کی تمام طالبات کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ سکول ۱۵ راگست سے کھل چکا ہے اس لیے وہ جلد از جلد حاضر ہوں اور جنہوں نے امتحان دینا ہے ان کے داخلے کی آخری تاریخ ۳۰ راگست ہے لہٰذا پہلے داخلے والی طالبات اور نیا داخلہ لینے والی طالبات بھی آکر اپنا داخلہ کروالیں۔ (ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

لائبریرین کی ضرورت ہے

امۃ الحیٔ لائبریری کے لیے ایک لائبریرین کی ضرورت ہے ریٹائرڈ یا بی اے پاس خواتین دفتر لجنہ مرکزیہ میں صدر صاحبہ محلہ کی جانب سے تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

○ خاکسار کے بیٹے ڈاکٹر محمد اشرف طاہر کا پتہ کا آپریشن متوقع ہے۔ (منور احمد۔ موتی بازار نواب شاہ)

○ میرے والد مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب گزشتہ ایک سال سے ایک مقدمہ کی وجہ سے مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ (مبارکہ اعظم سمبڑیال)

○ میرے بازو میں ایک ہفتہ سے شدید درد ہے۔ اسی طرح مکرم ملک محمد صادق صاحب کا روبار شروع کیا ہے۔ (عبدالرزاق خان درد۔ کراچی)

○ میرے بہنوئی مکرم حافظ فضل الرحمٰن صاحب شدید بیمار ہیں۔ پیٹ میں سے تین دفعہ پانی نکالا جا چکا ہے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ سول ہسپتال بھیرہ میں علاج ہو رہا ہے۔ (سعید بن عبداللہ۔ راولپنڈی)

○ خاکسار ایک عرصہ سے اعصابی تکلیف میں مبتلا ہے کندھوں اور گردن پر زیادہ اثر ہے۔ (ماسٹر محمد اسلم ناصر۔ ناصر آباد دربوہ)

○ خاکسار کے والد مکرم محمود احمد کاہلوں کے دماغ کی رگ میں خون جم گیا ہے لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (حلیمہ بیگم اہلیہ ظفر احمد ورک سرگودھا)

○ خاکسار کی پھوپھی آمنہ بیگم صاحبہ لاہور میں بعارضہ دمہ بیمار ہیں ان دنوں تکلیف زیادہ ہے۔ (منور جاوید اقبال۔ دارالبرکات ربوہ)

○ عزیزہ صالحہ طلعت بنت حضرت مرزا برکت علی صاحب مرحوم گردے کے کینسر کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ (امۃ الرشید زہرا)

احباب ان سب کے لیے دعا کریں۔

محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین جماعت کی پیشکش

(چندہ تحریک جدید)

۱۔ مکرم چوہدری غلام احمد عبدالغفار صاحبان کروندی سندھ	۵۲۵/-
۲۔ " محمد ایوب صاحب محمد یعقوب معہ مولوی عبدالحق صاحب والد مرحوم کروندی معہ خاندان	۵۱۲/-
۳۔ " ناصر احمد صاحب گوٹھ نتھے خاں ضلع خیرپور سندھ	۱۱۵۰/-
۴۔ " نذیر احمد صاحب " " "	۱۱۰۰/-
۵۔ " مشتاق احمد صاحب " " "	۶۰۰/-
۶۔ " غلام محمد صاحب چیمہ گوٹھ غلام محمد چیمہ سندھ	۵۰۰/-
۷۔ " غلام سرور صاحب معہ افراد خاندان گوٹھ سلطان علی سندھ	۱۱۰۰/-
۸۔ " محمود احمد صاحب " "	۸۰۰/-
۹۔ " محمد طفیل صاحب باجوہ معہ افراد خاندان گمبٹ ضلع خیرپور سندھ	۱۰۰۰/-
۱۰۔ " محمد شریف صاحب بندیشہ	۵۰۰/-
۱۱۔ " سید نجم الحق صاحب ایڈووکیٹ سکھر معہ والدین و افراد خاندان	۱۸۴۵/-
۱۲۔ " محبوب احمد شاہ صاحب سکھر سندھ	۶۵۱/-
۱۳۔ " بابو محمود عالم صاحب معہ افراد خاندان سکھر سندھ	۵۳۰/-
۱۴۔ " چوہدری منیر احمد صاحب معہ اہل و عیال " "	۷۵۵/-
۱۵۔ " راجہ فخر الدین صاحب معہ افراد خاندان " "	۱۴۱۵/-
۱۶۔ " پیر محمد طیب صاحب چیف انجینئر میرپور ماتھیلو سندھ	۸۰۰/-
۱۷۔ " فیروز الدین ملک محمد فضل دین صاحبان ڈاہر کی ضلع سکھر	۵۰۰/-
۱۸۔ " ڈاکٹر انوار احمد معہ اہلیہ صاحبہ درمکنون صاحب " "	۵۰۰/-
۱۹۔ " صوبیدار محمد علی صاحب گوٹھ محمد علی ضلع سکھر سندھ	۵۰۰/-
۲۰۔ " شیخ عبدالرشید صاحب شرما معہ افراد خاندان شکارپور "	۱۶۰۸/-
۲۱۔ " پروفیسر عبدالماجد صاحب " " "	۵۰۰/-
۲۲۔ " علی انور صاحب ابڑو مرحوم معہ بچگان و مکرمہ صالحہ انور صاحبہ صدر لجنہ لاڑکانہ	۱۰۲۵/-
۲۳۔ " ماسٹر بشیر احمد صاحب ابڑو معہ افراد خاندان لاڑکانہ شہر	۵۰۵/-
۲۴۔ " مولوی محمد انور صاحب ابڑو معہ بیگم صاحبہ انور آباد لاڑکانہ سندھ	۱۰۲۰/-
۲۵۔ " انور حسین صاحب ابڑو۔ معہ افراد خاندان " " "	۵۲۰/-
۲۶۔ " علی گوہر صاحب " " " " "	۵۲۰/-
۲۷ " محمد سرور صاحب ابن مولوی عبدالرؤف صاحب مرحوم معہ خاندان ولہ سندھ	۶۰۰/-

مجالس انصار اللہ کی توجہ کے لیے

تحریک جدید کے بارے میں یہ امر خاص طور پر مدنظر رہے کہ اس کا مالی سال ختم ہونے میں صرف ۲ ماہ کا قلیل عرصہ رہ گیا ہے۔ لہٰذا بہت ہی منظم اور بھرپور کوشش کی ضرورت ہے۔ تاکہ

اوّل:۔ تمام انصار معیاری وعدوں کے ساتھ اس مبارک تحریک میں شامل ہوں

دوم:۔ ہر ناصر پوری کوشش کرے کہ اس کے عزیز و اقارب بھی اس تحریک میں شامل ہوں اور سب کا وعدہ معیاری ہو۔

سوم:۔ آئندہ دو ماہ کے اندر اندر تمام وعدہ جات کی وصولی سو فیصد ہو۔

یہ امر مدنظر رہے۔ کہ معیاری وعدہ اپنی ماہوار آمد کا کم از کم ۲۰ فیصد ہے۔

عہدہ داران انصار اللہ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کو مدنظر رکھیں۔

"عزیزو! یہ دین کے لیے اور دین کی اغراض کے لیے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو۔ کہ پھر ہاتھ نہیں آئے گا۔" (کشتی نوح صفحہ ۷۴)

"جو ہمیں مدد دیتے ہیں آخر وہ خدا کی مدد دیکھیں گے۔" (تبلیغ رسالت جلد ۸ صفحہ ۶۶)

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۵۵۸۸

میں حنیف احمد صاحب ولد میاں رفیق احمد صاحب قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۴-۳-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ سے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ رہائشی پلاٹ ۱۰ مرلہ واقع محلہ حسنانہ جھنگ صدر مالیتی ۲۰ ہزار۔

۲۔ کاروباری پلاٹ واقع حسنانہ جھنگ صدر برقبہ ۲½ مرلہ مالیتی ۷۵۰۰/- روپے جس میں چار پاور لومز ہیں مالیتی ۱۷۵۰۰/- روپے۔

۳۔ چار عدد پاور لومز چالو حالت میں مالیتی ۲۵۰۰۰/- روپے۔ کل میزان مالیت ستر (۷۰) ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاصلاح :۔ نادرہ پروین بنت میاں عبدالستار صاحب مرحوم مکان نمبر ۲۲۱ محلہ ساہیوالہ دھجی روڈ جھنگ صدر۔

گواہ شد نمبر ۱۔ عبدالغفور صاحب ولد چوہدری عمر دین سیکرٹری مال جھنگ صدر وصیت نمبر ۱۶۱۳۲۔

گواہ شد نمبر ۲۔ رفیق احمد صاحب ولد میاں عبدالرحیم صاحب وصیت نمبر ۹۸۱۱۔

مسل نمبر ۲۵۵۸۹

میں نادرہ پروین صاحبہ بنت میاں عبدالستار صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ ضلع صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۴-۳-۱۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ سے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ سلائی مشین مالیتی ۳۰۰/- روپے۔

۲۔ ایک عدد رہائشی مکان نمبر ۲۲۱ محلہ ساہیوالہ جھنگ صدر متروکہ والد صاحب مرحوم اس میں میرے دادا میری والدہ اور تین بھائی شامل ہیں انتقال وراثت ہونے پر حصہ ادا کروں گی۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد/- ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت گھریلو خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاصلاح :۔ نادرہ پروین بنت میاں عبدالستار صاحب مرحوم مکان نمبر ۲۲۱ محلہ ساہیوالہ دھجی روڈ جھنگ صدر۔

گواہ شد نمبر ۱۔ عبدالغفور صاحب ولد چوہدری عمر دین وصیت نمبر ۱۶۱۳۲

گواہ شد نمبر ۲۔ زاہد محمود ولد میاں عبدالستار صاحب دھجی روڈ جھنگ صدر

مسل نمبر ۲۵۵۹۰

میں محمد اکمل محمود صاحب ولد میاں طفیل محمد صاحب قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۴-۳-۲۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ سرمایہ دوکان ۲۰ ہزار روپے۔ سرمایہ دوکان بھائی اور میرے درمیان نصف ہے۔ اتنا ہی سرمایہ اس کا ہے آمد نصف نصف ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاصلاح :۔ محمد اکمل محمود ولد میاں طفیل محمد صاحب مکان نمبر ۸۸۶ محلہ بھجرانہ بازار لوہاراں جھنگ صدر

گواہ شد نمبر ۱۔ عبدالغفور صاحب ولد چوہدری عمر دین جھنگ صدر وصیت نمبر ۱۶۱۳۲۔

گواہ شد نمبر ۲۔ میاں طفیل محمد ولد میاں اکبر علی مرحوم وصیت نمبر ۲۳۱۸۰۔

مسل نمبر ۲۵۵۹۱

میں سید مبارک احمد صاحب ولد سید عبدالستار صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سی ۵/P بلاک نمبر ۱۵۰ آئی ضلع نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۳-۱۲-۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ سید مبارک احمد ساکن سی ۵۰ بلاک آئی P.O نارتھ ناظم آباد کراچی

گواہ شد نمبر ۱۔ قریشی محمد الیاس احمد کراچی وصیت نمبر ۱۷۱۷۰۔

گواہ شد نمبر ۲۔ سید عبدالمستار صاحب والد موصی۔

مسل نمبر ۲۵۵۹۲

میں غلام سرور ولد چوہدری نواب خان صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ زراعت عمر ۸۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیرپور میرس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۴-۲-۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ ۸ گھماؤں زرعی اراضی واقع گوٹھ نبی احمد مالیتی ۳۲۰۰۰/- روپے۔

میں ۱۶۰۰/- روپے سالانہ آمدنی جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ غلام سرور ولد چوہدری نواب خان صاحب۔ گوٹھ غلام محمد چیمہ P.O رانی پور ضلع خیرپور میرس سندھ

گواہ شد نمبر ۱۔ مشتاق احمد ولد غلام محمد صاحب گوٹھ غلام محمد چیمہ P.O رانی پور ضلع خیرپور میرس سندھ۔

گواہ شد نمبر ۲۔ نذیر احمد ولد غلام سرور گوٹھ غلام محمد چیمہ P.O رانی پور ضلع خیرپور میرس سندھ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ" (صفحہ ۱ سے آگے)

ان پر تازہ بتازہ عنایت کرتا ہے اور ان کے لئے ایسے نشان دکھلاتا ہے جن کو کسی نے چھوا نہیں ہوتا اور کوئی ان کے قریب نہیں ہوتا۔ جب وہ تضرع اور ابتہال سے اس کی طرف جاتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے اور ان کو ہر عذاب سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے جب وہ تمام تر کوشش اور توجہ سے کوئی فتح چاہتے ہیں تو خارق عادت کے طور پر ان کے لئے وہ کام کیا جاتا ہے۔ اور نامراد ہوتا ہے ہر وہ شخص جو ان کو تکلیف دیتا ہے اور تقویٰ اختیار نہیں کرتا۔ اللہ کا دوست اور اس کا دشمن کس طرح برابر ہو سکتا ہے؟ کیا تو نہیں جانتا؟ وہ جن کو محبت کی چکی نے پیس دیا ہوتا ہے اور ان پر اپنے محبوب کے لئے قسم قسم کے مصائب پڑتے ہیں وہ ہلاک نہیں کئے جاتے اور اللہ ان پر دو موتیں جمع نہیں کرتا ایک اپنے ہاتھ سے اور ایک دشمن کے ہاتھ سے، تاکہ ہنسنے والے ہنسی نہ کریں۔ پیدائش عالم سے اسی طرح ہوتا آیا ہے۔ اگر وہ ان کو ہلاک کرے تو وہ اس کے بندے ہیں۔ اور اگر وہ ان کی مدد کرے تو دشمن اور اس کا عناد کیا چیز ہے۔ وہ اپنے بندوں کے لئے غلبہ اور بلندی مقدر کرتا ہے۔ وہ ایک قوم ہے جو اس کی چادر کے نیچے مخفی ہے اور اس کے دکھلانے کے بغیر خلقت ان کو نہیں دیکھتی۔"

(ترجمہ از عربی۔ مواہب الرحمٰن ص ۱۱ تا ۱۴)

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے درخواست

امراء کرام اور محترم مربیان و معلمین سلسلہ، قائدین خدام الاحمدیہ، زعماء انصار اللہ اور صدر صاحبات لجنہ اماء اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ "الفضل" کی توسیع اشاعت میں بھرپور تعاون فرمائیں۔ احباب جماعت کو توجہ دلائیں کہ الفضل نہ صرف ہمارا جماعتی آرگن ہے بلکہ ہمارے گھروں کے لئے ایک دینی معلم بھی ہے۔

ہم سب کا فرض ہے کہ اسے خود بھی پڑھیں اور دوسرے احمدی بھائیوں کو بھی اس کے خریدار بننے اور پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ اس طریق سے اپنے دینی علوم میں اضافہ کے علاوہ ہم اپنے پیارے امام کی دعاؤں کے مستحق بنیں گے۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین!

(منیجر الفضل)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۷ اگست ۸۴ء کو مکرم چوہدری عبدالستار صاحب آف اسلامیہ پارک لاہور نے میری بھانجی عزیزہ درثمین بنت مکرم زاہد احمد خان منہاس کے نکاح کا اعلان بہمراہ عزیزم فرخ فہیم انصاری ابن مکرم شمیم احمد انصاری مبلغ ۲۵۰۰۰ روپے حق مہر پر بمکان شمیم احمد انصاری واقعہ ٹاؤن شپ لاہور پڑھا۔ اعلان نکاح کے بعد چوہدری صاحب موصوف نے نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا بھی کروائی۔

عزیزہ درثمین مکرم قریشی محمد شفیع صاحب آف الکیمسٹس گول بازار ربوہ کی نواسی اور عزیزم فرخ فہیم انصاری مکرم چوہدری مظفر علی خان مرحوم آف ملتان کے نواسے ہیں خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

(حافظ محمد صدیق مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دعائے نعم البدل

میرے پیارے بھائی نعیم احمد ناصر حال سویڈن کو اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۲۸ جولائی ۱۹۸۴ء شادی کے دو سال بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا لیکن مشن ہسپتال فیصل آباد میں پیدائش کے وقت ہی سر پر چوٹ آجانے کی وجہ سے بیمار رہا اور بیماری کے دوران ہی ۱۷ اگست کو وفات پا گیا۔

یہ بچہ مکرم ناصر احمد صاحب آف چنیوٹ کا پوتا اور مکرم قاری عاشق حسین کا نواسہ تھا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے آمین۔

(مبارک احمد وسیم شاہ ہیڈ بکوز ربوہ)

ہر قسم کا کاغذ بکس بورڈ گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا کریں
اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن، تحدیث نعمت، انسان کامل، سنگم کشتی نوح بھی مل سکتی ہے۔
فون نمبر: 63849
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور
فون گھر: 67448
ملک عبداللطیف سنگوہی

نظر اور
کے متعلق نہایت مفید رسالہ جس میں نظر کی کمزوری، آنکھوں کی پرانی سوزش، پیرنگ کنار، ککرے، آلسر (پھولا) ناخونہ، دھند، سفیدی، بھینگا پن، دو نظری، آنکھ کے زخم، چوٹ اور ناسور Eye Fistula وغیرہ کے متعلق مفید نسخے درج ہیں، آنکھ کے معالجین، مریضوں اور متعلقین کیلئے صحیح رہنما "آئیز کیور گائیڈ"
EYES CURE GUIDE
صرف دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606-607

بفضل تعالیٰ
آئیڈیل سٹینڈرڈ شاپنگ سنٹر کا افتتاح ہو چکا ہے۔
جنرل سٹور کی جملہ اشیاء، ہوزری، ڈیکوریشن پیس اور دیگر کئی قسم کی ورائٹی میں انتہائی مناسب قیمت پر اشیاء دستیاب ہیں
خدمت میں پیش پیش
آئیڈیل سٹینڈرڈ شاپنگ سنٹر
(اقصیٰ روڈ ربوہ)

ربوہ ..... سے ..... جھنگ
ربوہ ..... سے ..... ملتان
ربوہ سے فیصل آباد، لاہور اور راولپنڈی جانے والے احباب ایئر کنڈیشنڈ بسوں میں آرام دہ سفر کے لیے رابطہ قائم کریں۔ نیز کار ویگن اور بس وغیرہ کی سپیشل بکنگ بھی کی جاتی ہے
المحمود ٹریولز
فون ۴۹۳
اقصیٰ روڈ ربوہ